دکھ، درد اور غم کو دور کرنے کیلئے قرآن اور احادیث سے منتخب وظائف

قرآن سے شفا مگر کیسے؟

مؤلف/
الشیخ الامام جلال الدین حفظہ اللہ

مترجم/
مولوی محمد عمر صاحب

دکھ، درد اور غم کو دور کرنے کیلئے
قرآن اور احادیث سے منتخب وظائف

مؤلف/
الشیخ الامام جلال الدین حفظہ اللہ

مترجم/
مولوی محمد عمر صاحب

ادارہ دعوت و تبلیغ

نام کتاب .... قرآن سے شفا مگر کیسے؟

اشاعت اوّل .... جولائی 2013

مولف .... الشیخ الامام جلال الدین حفظہ اللہ

مترجم .... مولوی محمد عمر صاحب

باہتمام .... مولانا ابو عبدالرحمٰن نقشبندی

ناشر .... ادارہ دعوت وتبلیغ

قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13 اردو بازار کراچی۔ 0342-2046000

ملنے کے پتے

کراچی: مکتبہ احسان، قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13، اردو بازار کراچی۔ 0333-2103655 ، مکتبہ عمر فاروق 34594144 بیت الکتب گلشن اقبال نمبر2، 34975024

مکتبہ نعیم دین ڈیفنس :021-35313229 علمی کتاب گھر اردو بازار، 32624097۔ ادارۃ المعارف دارالعلوم کورنگی :021-35032020

حیدر آباد: بیت القرآن، چھوٹی گلی۔ فون:640875 مکتبہ اصلاح وتبلیغ، مارکیٹ ٹاور۔ فون:0332-2618612۔

میرپور خاص: مکتبہ یوسفیہ دوکان نمبر 303 گلی نمبر 3، بلدیہ شاپنگ سینٹر۔ فون: 0321-3310080, 0300-3319565

نواب شاہ: حافظ اینڈ کو، لیاقت مارکیٹ سکھر: عزیز کتاب گھر بیراج روڈ، فون:0300-9312148

لاہور: مکتبہ رحمانیہ، غزنی اسٹریٹ اردو بازار، 042-37224228۔ ادارہ اسلامیات، انارکلی بازار، فون:042-37243991

راولپنڈی: مکتبہ رشیدیہ، راجہ بازار ۔ اسلامی کتاب گھر فون:0300-5203645 کتب خانہ رشیدیہ :0321-5879002

اسلام آباد: مکتبہ جامع الفریدیہ E-78 ۔ 051-2654813 بہاولپور: مکتبہ ہاشمیہ ایبٹ آباد: مکتبہ اسلامیہ 0992-340112

ملتان: ادارہ اشاعت الخیر، فون: 061-4514929, 0300-7301239۔ مکتبہ امدادیہ، ٹی بی ہسپتال روڈ، 061-4544965

فیصل آباد: اسلامی کتاب گھر شادمان پلازہ، :0321-7693142۔ مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد :0412-631204

رحیم یار خان: مکتبۃ الامۃ عقب نیو صادق بازار، فون: 0321-2647131، مکتبۃ الازہر فون:0300-9675060

گوجرانوالہ: والی کتاب گھر اردو بازار، فون:055-444613 مردان: مکتبۃ الاحرار 0321-9872067

سرگودھا: مکتبہ سراجیہ سرگودھا:0483-226559 کوہاٹ: مکتبہ فاروقیہ 0333-9183789

پشاور: ممتاز کتب خانہ:091-2580331، دارالاخلاص :091-2567539 مانسہرہ: عثمان دینی کتب خانہ 0997-307583

اکوڑہ خٹک: مکتبہ علمیہ، نزد دارالعلوم حقانیہ، فون:0923-630594 کوئٹہ: مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، فون:081-2662263

جہلم: بک کارنر، 0321-5440882 حسن ابدال: مکتبہ فاروقیہ، 0321-9825540

ڈیرہ اسماعیل خان: مکتبہ الاحمد :0966-716552 چکوال: کشمیر بک ڈپو، 054-3551148 بہاولنگر: مکتبہ حکیم الامت 0321-760630

فہرست مضامین

مقدمہ

امام سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی خصوصیات کے متعلق چند لوگوں نے علیحدہ طور پر کتابیں بھی لکھی ہے جن میں تمیمی رحمہ اللہ تعالیٰ اور امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ قابل ذکر ہیں اور بعد میں آنے والے حضرات میں سے یافعی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی ایک کتاب لکھی ہے:

اس باب میں جو بھی ذکر کیا جاتا ہے وہ اکثر سلف صالحین کے تجربات پر مبنی ہوتا ہے لیکن میں سب سے پہلے ان خصوصیات کو ذکر کروں گا جو احادیث مبارکہ سے ثابت ہے اس کے بعد بطور شہادت کے سلف صالحین کے کچھ تجربات بیان کروں گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

ترجمہ:...... "یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔ پروردگار عالم کی طرف سے اتارا گیا ہے۔"

(۱)......قرآن اور شہد کے ذریعے سے علاج کرنا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے:

عَلَيْكُمْ بِالشِّفَاءَيْنِ الْعَسَلِ وَالْقُرْآنِ (ابن ماجہ حدیث نمبر ۱۱۴۲)

ترجمہ:......"تم لوگ شفاء دینے والی دو چیزوں کو یعنی شہد اور قرآن کو لازمی پکڑو۔"

(۲)......سب سے بہترین دوا

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے:

خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ۔ (ابن ماجہ ۲/۱۱۵۸)

ترجمہ:......"سب سے بہترین دوا قرآن مجید ہے۔"

(۳)......مریض کے پاس بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنا

حضرت ابوعبید بن طلحہ بن مصرف رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

إِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ عِنْدَ الْمَرِيْضِ وَجَدَ لِذٰلِكَ خِفَّةً

ترجمہ:......"جب کسی مریض کے پاس بیٹھ کر تلاوت کی جائے تو اس سے مریض اپنے اندر ہلکا پن محسوس کرتا ہے۔"

(۴)......گلے کی تکلیف کا علاج قرآن مجید کی تلاوت سے:

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے

آپ علیہ السلام سے گلے کی تکلیف شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

عَلَيْكَ بِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ (بیہقی)

ترجمہ:......"اس کا علاج یہ ہے کہ آپ قرآن مجید کی تلاوت کریں۔"

(۵)......سینے کی تکلیف کا علاج

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہا کہ میرے سینے میں تکلیف ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِقْرَأِ الْقُرْآنَ۔ (ابن مردویہ)

ترجمہ:......قرآن مجید کی تلاوت کرو۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

يَاأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَ هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۞ (سورہ یونس، آیت ۵۷)

ترجمہ:......"اے لوگوں تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفاء اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے۔"

(۶)......سورۃ فاتحہ پر بیماری کا علاج ہے

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

فِیْ فَاتِحَۃِ الْکِتَابِ شِفَاءٌ مِّنْ کُلِّ دَاءٍ (بیہقی)

ترجمہ:...... "سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری کی شفا ہے۔"

(۷)......سورۃ فاتحہ موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

فَاتِحَۃُ الْکِتَابِ شَفَاءٌ مِّنْ کُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ، وَالسَّامُ: اَلْمَوْتُ

ترجمہ:...... "سورۃ فاتحہ موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہے۔"

(۸)......سورۃ فاتحہ زہر کا علاج بھی ہے

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ:

فَاتِحَۃُ الْکِتَابِ شَفَاءٌ مِّنَ السُّمِّ (سعید بن منصور والبیہقی)

ترجمہ:...... "سورۃ فاتحہ زہر کا علاج بھی ہے"۔

(۹)......زہریلے جانور کے ڈسے ہوئے کیلئے ایک مجرب عمل

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے:

اِنْطَلَقَ نَفَرٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفْرَۃٍ سَافَرُوْھَا حَتّٰی نَزَلُوْا عَلٰی حَیٍّ مِّنْ اَحْیَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوْھُمْ، فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْھُمْ، فَلُدِغَ سَیِّدُ ذٰلِکَ الْحَیِّ، فَسَعَوْا لَہٗ بِکُلِّ شَیْءٍ لَایَنْفَعُہٗ شَیْءٌ فَقَالَ بَعْضُھُمْ: لَوْ اَتَیْتُمْ

هٰؤُلَاءِ الرَّهْطِ الَّذِيْنَ نَزَلُوا لَعَلَّهُمْ اَنْ يَكُوْنَ عِنْدَ بَعْضِهِمْ شَيْءٌ فَأَتَوْهُمْ، فَقَالُوْا: أَيُّهَا الرَّهْطُ، إِنَّ سَيِّدَنَا لُدِغَ وَسَعَيْنَا لَهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ لَايَنْفَعُهٗ فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِّنْكُمْ مِّنْ شَيْءٍ؟

فَقَالَ بَعْضُهُمْ: نَعَمْ، وَاللّٰهِ إِنِّيْ لَأَرْقِيْ، وَلٰكِنَّ اسْتَضَفْنَاكُمْ، فَلَمْ تُضَيِّفُوْنَا، فَمَا أَنَا بِرَاقٍ حَتّٰى تَجْعَلُوْا لَنَا جُعْلًا، فَصَالَحُوْهُمْ عَلٰى قَطِيْعٍ مِّنَ الْغَنَمِ، فَانْطَلَقَ يَتْفِلُ عَلَيْهِ وَيَقْرَأُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، فَكَأَنَّمَا أُنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَانْطَلَقَ يَمْشِيْ وَمَا بِهٖ مِنْ قَلَبَةٍ

قَالَ: فَأَوْفَوْهُمْ جُعْلَهُمُ الَّذِيْ صَالَحُوْهُمْ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِقْتَسِمُوْا

فَقَالَ الَّذِيْ رَقٰى: لَاتَفْعَلُوْا حَتّٰى نَأْتِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَذْكُرَ لَهُ الَّذِيْ كَانَ فَنَنْظُرَ مَا يَأْمُرُنَا فَقَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوْا لَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ:

وَمَا يُدْرِيْكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ؟! ...... ثُمَّ قَالَ: قَدْ أَصَبْتُمْ، اقْسِمُوْا وَاضْرِبُوْا لِيْ مَعَكُمْ سَهْمًا (بخاری، کتاب الطلب ومسلم ۲۲۰۱)

ترجمہ:......" صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ایک جماعت سفر پر گئی راستے

میں انہوں نے ایک بستی کے پاس پڑاوڈالا اور بستی والوں سے کھانا مانگا لیکن انھوں نے دینے سے انکار کیا، اسی اثناء میں اس بستی کے سردار کو کسی زہریلے جانور نے ڈسا تو بستی والوں نے ہر ممکن علاج کیا لیکن اس کو کچھ افاقہ نہ ہوا۔ آخران میں سے کسی نے بستی والوں سے کہا کہ تم ان لوگوں کے پاس بھی تو جاؤ جنھوں نے ہمارے گاؤں کے قریب پڑاوڈالا ہے شاید ان میں سے کسی کے پاس کوئی علاج ہوتو بستی والے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس آئے اوران سے کہنے لگے اے جماعت والوں ہمارے سردار کو کسی زہریلے جانور نے ڈس لیا اور ہم نے ہر ممکن علاج کیا لیکن کچھ افاقہ نہ ہوا۔ تو کیا تم میں سے کسی کے پاس کوئی علاج ہے تو ایک صحابی نے فرمایا کہ ہاں اللہ کی قسم میں دم کرتا ہوں لیکن ہم نے تم سے کھانا مانگا تو تم نے کھانا دینے سے انکار کیا لہٰذا اب میں اس وقت تک دم نہیں کروں گا جب تم لوگ میری اجرت مقرر نہ کرو تو بستی والوں نے ان سے بکریوں کے ریوڑ پر بات طے کی تو وہ صحابی ان کے ساتھ گئے اور اس سردار پر:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ع (سورہ فاتحہ، آیت ۱ تا ۷)

پڑھ کر دم فرمایا تو تھوڑی دیر کے بعد وہ ایسا ہو گیا گویا کہ اس کو رسیوں سے

کھول دیا گیا ہو (یعنی تکلیف ختم ہو گی) اور وہ چلنے پھرنے لگا گویا کہ ان کو کوئی تکلیف لاحق ہی نہیں ہوئی تھی۔ راوی فرماتے ہیں کہ بستی والوں نے جتنی بکریاں دینے کا وعدہ کیا تھا وہ حوالہ کر دیں۔

تو بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اس صحابی سے کہا کہ اس کو ہم پر تقسیم کرو تو اس نے کہا کہ ایسا ہرگز نہیں کروں گا جب تک کہ ہم آپ علیہ السلام کے پاس جا کر اس بارے میں معلوم نہ کر لیں۔ پھر جو حکم آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیں گے ہم ویسا ہی کریں گے۔

تو وہ سارے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور سارا واقعہ بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں کیا معلوم تھا کہ یہ دم ہے؟ پھر فرمایا کہ تم نے صحیح کام کیا ہے لہٰذا اس کو آپس میں تقسیم کرو اور میرے لئے بھی ایک حصہ رکھو۔

(۱۰)......کسی کو تعویذ دینا:

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھونک مار کر سورۃ فاتحہ بطور تعویذ کے مجھے دیا۔ (طبرانی)

(۱۱)......موت کے علاوہ ہر چیز سے امن وامان کا حاصل ہونا:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:

إِذَا وَضَعْتَ جَنْبَكَ عَلَى الْفِرَاشِ وَقَرَأْتَ: فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَقَدْ أَمِنْتَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا الْمَوْتَ

ترجمہ:......"چارپائی پر لیٹتے ہوئے جب آپ نے سورۃ فاتحہ اور قل ھو احد پڑھا تو آپ موت کے علاوہ ہر چیز سے مامون ہو گئے۔"

(۱۲)......گھر کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھنے کی دعا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

لَاتَجْعَلُوْا بُیُوْتَکُمْ مَقَابِرَ اِنَّ الشَّیْطَانَ یَنْفِرُ مِنَ الْبَیْتِ الَّذِیْ تُقْرَأُ فِیْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ (مسلم)

ترجمہ:......"اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (اس میں تلاوت کیا کرو) اس لئے کہ جس گھر میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی جاتی ہے اس گھر سے شیطان دور بھاگتا ہے۔"

(۱۳)......آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دم سے جنون کا علاج:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا کہ اس دوران ایک دیہاتی شخص آیا اور کہنے لگا۔ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرا بھائی تکلیف میں مبتلا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس کو کیا تکلیف ہے تو کہنے لگا کہ اس کو جنون کا مرض ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو میرے پاس لے آؤ (جب وہ لایا گیا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے سامنے بٹھایا اور اس پر مندرجہ ذیل آیات اور سورتیں پڑھ کر دم کی۔

(اخرجہ عبداللہ بن حمد فی زوائد المسند)

(۱)...... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۝ (سورہ فاتحہ، آیت ۱ تا ۷)

ترجمہ:...... شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

"تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ انصاف کے دن کا حاکم۔ (اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو سیدھے راستے پر چلا ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے اپنا انعام کیا نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔"

(۲)...... الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ (سورۃ البقرہ، آیت ۱ تا ۴)

ترجمہ:......"آلم یہ کتاب اس میں کچھ شک نہیں ڈرنے والوں کی رہنما ہے جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان

کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو کتاب تم پر نازل ہوئی اور جو تم سے پہلے نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔"

(۳)......وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ (سورۃ البقرہ، آیت ۱۶۳۔۱۶۴)

ترجمہ:......"اور (ایسا معبود) جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وہ ایک ہی معبود ہے۔ اس بڑے مہربان رحم کرنے والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں اور جہازوں میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کی چیزیں لے کر رواں ہیں اور مینہ (بارش) میں جس کو خدا آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہونے کے بعد سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔"

(۴)...... اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ (سورۃ البقرہ، آیت ۲۵۵)

ترجمہ:...... ”خدا (وہ معبود برحق ہے) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہیں سب اس کا ہے کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے اس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے۔“

(۵)...... لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ

إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ
وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ
أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن
قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

(سورۃ البقرہ، آیت ۲۸۴۔۲۸۶)

ترجمہ:...... ”جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے تو خدا تم سے اس کا حساب لے گا پھر وہ جس کی چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی سب خدا پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور (کہتے ہیں کہ) ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (خدا سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا اے پروردگار ہم

تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ خدا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جو اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا جو برے کام کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجئے۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگذر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔

(۶)......شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ (سورہ آل عمران، آیت ۱۸)

ترجمہ:...... "خدا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں اور وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔"

(۷)......اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ (سورۃ الاعراف، آیت ۵۴)

ترجمہ:......"کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اس نے سورج اور چاند ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اسی کے لیے اور حکم بھی (اسی کا ہے) یہ خدا رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔"

(۸)......فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (سورۃ المومنون، آیت ۱۱۶-۱۱۸)

ترجمہ:......"تو خدا جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان) اس سے اونچی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی بزرگی والے عرش کا مالک ہے اور جو شخص خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ سند نہیں تو اس کا حساب خدا ہی کے ہاں ہوگا کچھ شک نہیں کہ کافر کبھی کامیاب نہ ہوں گے اور خدا سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کرے اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔"

(۹)......وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾

(سورۃ الجن، آیت ۳)

ترجمہ:...... "اور کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے اور وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔"

(۱۰)...... وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ (سورۃ الصافات، آیت ۱ تا ۱۰)

ترجمہ:...... "قسم ہے صف باندھنے والوں کی ہوا جما کر، پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر، پھر ذکر (قرآن) پڑھنے والوں کی (غور وفکر کر)، کہ تمہارا معبود ایک ہے، جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے، اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے، بے شک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا، اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں یعنی (وہاں سے) نکال دینے کو اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے وہاں جو کوئی چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ ان کے پیچھے لگتا ہے۔

(۱۱)......هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ (سورۃ الحشر، آیت ۲۲ تا ۲۴)

ترجمہ:...... وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا خدا ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے وہی خدا خالق واختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے

(۱۲)......قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ وَ لَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (سورۃ الاخلاص، آیت ۱ تا ۴)

ترجمہ:...... "کہو کہ وہ اللہ ایک ہے معبود برحق جو بے نیاز ہے نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔"

(۱۳)......قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ (سورۃ الفلق، آیت ۱ تا ۵)

ترجمہ:......"کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی بدلی سے جو اس نے پیدا کی اور شب تاریکی کی رائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔"

(۱۴)......قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝۶

ترجمہ:......"کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی لوگوں کے معبود برحق کی وسوسہ انداز کی برائی سے جو پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے خواہ وہ جنات میں سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔"

(۱۴)......شیطان اور مصیبتوں کو اپنے سے دور رکھنے اور جنون سے نجات حاصل کرنے کی دعا:

ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے سورۃ بقرہ کی پہلی

چار آیات اور آیۃ الکرسی اور آیۃ الکرسی کے بعد کی دو آیات اور سورۃ بقرہ کی آخری تین آیات پڑھی:

لَمْ یَقْرَبْهُ وَلَا اَهْلَهٗ یَوْمَئِذٍ شَیْطَانٌ وَلَا شَیْءٌ یَّكْرَهُهٗ......

(رواہ الدارمی)

ترجمہ:...... "تو اس دن شیطان نہ تو اس شخص کے پاس اور نہ اس کے گھروں والوں کے قریب آئے گا اور نہ کوئی چیز ان کو نقصان پہنچا سکے گی۔"

اور اسی طرح جس مجنون شخص پر یہ آیات پڑھ کر دم کیا گیا تو اس کو ضرور افاقہ ہوگا وہ آیات مندرجہ ذیل ہیں:

(۱)...... الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ (سورۃ البقرہ، آیت ۱ تا ۴)

ترجمہ:...... الٓمّٓ یہ کتاب اس میں کچھ شک نہیں ڈرنے والوں کے لیے رہنما ہے جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو کتاب تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

(۲)......اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

(سورۃ البقرہ، آیت ۲۵۵۔۲۵۷)

ترجمہ:......"خدا، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہیں سب اسی کا ہے کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے جو لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے، اس کی بادشاہی آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے

اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے۔ دین میں زبردستی نہیں ہے ہدایت گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور خدا پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور خدا سنتا اور جانتا ہے جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست خدا ہے کہ ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۳)...... لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۗ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۗ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ

وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ أَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

(سورۃ البقرہ، آیت ۲۸۴ـ۲۸۶)

ترجمہ:...... "جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے تو خدا تم سے اس کا حساب لے گا پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے رسول اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی سب خدا پر اور اس کے فرشتوں پر اور ان کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں ہم اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور ہم کہتے ہیں) ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور وہ (خدا سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے خدا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اچھے کام کرے تو اس کو اس کا فائدہ ملے گا برے کام کرے گا تو اسے اس کا نقصان پہنچے گا اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تم ہم سے مؤاخذہ نہ کیجئے اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھو اور (اے پروردگار) گناہوں سے درگذر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔"

اور اسی طرح ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت شعبی رحمہ اللہ تعالیٰ کے واسطے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اپنی تفسیر میں یہ روایات نقل کی ہے کہ جس شخص نے بھی کسی بھی رات کو سورۃ بقرہ کی پہلی دس آیات پڑھیں تو اس رات اس کے گھر میں شیطان داخل نہیں ہوگا۔ چار آیتیں شروع سے اور آیۃ الکرسی اور اس کے بعد والی دو آیات اور آخر کی تین آیات۔

اور ایک روایت میں آیا ہے کہ اس دن شیطان نہ تو اس شخص کے قریب اور نہ اس کے گھروں کے قریب آئے گا اور نہ کوئی چیز اس کو نقصان پہنچائے گی اور اسی طرح ان کو کسی بھی مجنون پر پڑھا جائے تو اس کو ضرور شفاء مل جاتی ہے۔

(۱۵)......سونے کے وقت اللہ کی طرف سے ایک پہرے دار کے مقرر ہونے کی دعا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

قَالَ وَكَّلَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ فَأَتَانِىْ آتٍ فَجَعَلَ يَحْثُوْ مِنَ الطَّعَامِ، فَأَخَذْتُهٗ وَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ إِنِّىْ مُحْتَاجٌ وَعَلَىَّ عِيَالٌ وَلِىْ حَاجَةٌ شَدِيْدَةٌ قَالَ: فَخَلَّيْتُ عَنْهُ فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَا أَبَا هُرَيْرَةَ

مَافَعَلَ أَسِيرُكَ الْبَارِحَةَ؟" قَالَ: قُلْتُ يَارَسُولَ اللّٰهِ شَكَا حَاجَةً شَدِيدَةً وَعِيَالًا، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ قَالَ: "أَمَا إِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُودُ" فَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَعُودُ لِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ سَيَعُودُ، فَرَصَدْتُهُ فَجَعَلَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ، فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ:

لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: دَعْنِي فَإِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ لَاأَعُودُ فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

 "يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَافَعَلَ أَسِيرُكَ؟"

قُلْتُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ شَكَا حَاجَةً شَدِيدَةً وَعِيَالًا، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ قَالَ:

"أَمَا إِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُودُ"۔

فَرَصَدْتُهُ الثَّالِثَةَ، فَجَعَلَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ، فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ: لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذَا آخِرُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، إِنَّكَ تَزْعُمُ لَاتَعُودُ ثُمَّ تَعُودُ

قَالَ: دَعْنِی أُعَلِّمْكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ اللّٰهُ بِهَا. قُلْتُ: مَا هُنَّ؟
قَالَ: إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ "اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ" حَتّٰى تَخْتِمَ الْآيَةَ فَإِنَّكَ لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبَنَّكَ شَيْطَانٌ حَتّٰى تُصْبِحَ. فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"مَا فَعَلَ أَسِيْرُكَ الْبَارِحَةَ؟"

قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زَعَمَ أَنَّهُ يُعَلِّمُنِیْ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُنِی اللّٰهُ بِهَا فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ قَالَ: "مَا هِيَ؟" قُلْتُ: قَالَ لِيْ: إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ أَوَّلِهَا حَتّٰى تَخْتِمَ الْآيَةَ: "اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ" وَقَالَ لِيْ: لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتّٰى تُصْبِحَ. وَكَانُوْا أَحْرَصَ شَیْءٍ عَلَى الْخَيْرِ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
أَمَا إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوْبٌ"
تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُذْ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟

قَالَ: لَا۔

قَالَ: ذَاكَ شَيْطَانٌ (البخاری باب الوکالۃ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:

ترجمہ:...... "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رمضان کے مہینے میں آئے ہوئے اموال کی حفاظت پر نگران مقرر کیا تو میرے پاس ایک شخص آیا اور سامان میں سے کھانے کے چیزیں ہاتھوں میں بھر کر اٹھانے لگا تو میں نے اس کو پکڑ لیا اور اس سے کہا کہ اللہ کی قسم میں تجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا تو وہ کہنے لگا کہ میں نہایت محتاج شخص ہوں اور میرے بہت سارے بچے ہیں اور مجھے کھانے کی ضرورت ہے یہ سن کر میں نے اس کو چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابو ہریرہ! ان کے رات کے قیدی کا کیا بنا؟ تو میں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول اس نے بہت شدید ضرورت اور کثرت عیال کی شکایت کی تو میں نے اس پر رحم کھا کر چھوڑ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہر حال اس نے تم سے یقیناً جھوٹ بولا ہے اور وہ پھر بھی تمہارے پاس آئے گا (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے) کہ مجھے اسی وقت یقین ہو گیا کہ وہ ضرور دوبارہ آئے گا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ دوبارہ آئے گا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کے لئے گھات لگائی تو وہ دوبارہ آ کر کھانے کے چیزیں اٹھانے لگا تو میں نے اس کو دوبارہ پکڑ

لیا اور اس سے کہا کہ تجھ کو ضرور بالضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤں گا تو وہ کہنے لگا کہ مجھے چھوڑ دو کیونکہ میں بہت زیادہ حاجت مند ہوں اور سارے گھر والوں کا بوجھ میرے اوپر ہے میں دوبارہ یہ کام نہیں کروں گا تو میں نے اس پر رحم کھا کر چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے ابوہریرۃ! ان کے قیدی کا کیا بنا تو میں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول اس نے ضرورت اور گھر والوں کے بوجھ کی شکایت کی تو میں نے اس پر رحم کھا کر چھوڑ دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا بہر حال اس نے تم سے یقیناً جھوٹ بولا ہے اور وہ دوبارہ آئے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تیسری بار میں اس کے گھات میں چھپ کر بیٹھ گیا تو وہ دوبارہ آ کر کھانے کی چیزیں اٹھانے لگا تو میں نے اس کو پکڑ لیا اور اس سے کہا کہ اس بار تو تجھ کو ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے چلوں گا کیونکہ تو نے یہ کام تیسری مرتبہ کیا تم ہر بار کہہ دیتے ہو کہ دوبارہ نہیں آؤں گا لیکن پھر آ جاتے ہو تو وہ شخص کہنے لگا کہ مجھے چھوڑ دو میں آپ کو ایسے کلمات سکھاتا ہوں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ آپ کو بہت زیادہ نفع دے گا تو میں نے اس سے کہا کہ وہ کلمات کیا ہیں تو وہ کہنے لگا:

اِذَا اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آیَةَ الْكُرْسِیِّ

جس وقت آپ اپنے بستر پر آئیں تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو تو اللہ تعالیٰ کی جانب سے برابر آپ پر ایک پہرہ دار پہرہ دے گا اور آپ کے قریب کبھی بھی شیطان نہیں آئے گا یہاں تک کہ صبح ہو جائے (فرماتے ہیں) تو میں نے اس کو چھوڑ دیا پھر جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ تمہارے رات کے قیدی کا کیا بنا؟ تو میں بتایا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے کہا کہ وہ مجھے ایسے کلمات سکھائے گا جس کی وجہ سے اللہ مجھے بہت زیادہ نفع پہنچائے گا اس وجہ سے میں نے اس کو چھوڑ دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ کلمات کیا ہے تو میں نے عرض کیا کہ اس نے مجھے بتایا کہ جب تم اپنے بستر پر آؤ تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو اور یہ بھی کہا کہ آپ پر اللہ کی جانب سے پہرا دینے کے لیے ایک پہرے دار مقرر کیا جائے گا اور صبح تک تیرے قریب شیطان نہیں آئے گا (راوی فرماتے ہیں) مگر صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین خیر کے کاموں میں نہایت حریص تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ:

أَمَا إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ

بہر حال اس نے تم کو سچ کہا ہے حالانکہ وہ اصلاً جھوٹا ہے اے ابو ہریرۃ! تم کیا معلوم ہے کہ تین دن سے تم کس سے باتیں کرتے رہے؟ تو میں نے کہا کہ نہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: قَالَ ذَاكَ شَيْطَانٌ (کہ یہ شخص شیطان تھا)۔

(۱۶)......چند مسنون دعاؤں کا ذکر:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے ایسی چیز سکھا دیجئے جس سے اللہ مجھے نفع دے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آیۃ الکرسی پڑھا کرو اس لئے کہ یہ آپ کی بھی حفاظت کرتی ہے اور آپ کے اولاد کی بھی اور آپ کے گھر کی بھی یہاں تک کہ جو گھر آپ کے گھر کے اردگرد ہیں ان کی بھی حفاظت کرتی ہے۔

(۱۷)......جنات کی چالبازی سے حفاظت کی دعا:

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور فرمایا کہ جنات میں سے ایک بڑا جن آپ کے خلاف سازش کررہا ہے اس لئے جب آپ اپنے بستر پائی پر آئیں تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کریں۔ (اخرجہ الدینوری فی المجالسۃ)

(۱۸)......مصیبت کے وقت مدد طلب کرنے کی دعا:

حضرت ابوقتادۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جس شخص نے مصیبت کے وقت آیۃ الکرسی پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرے گا۔ (الفردوس)

حضرت ابن سنی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ سے نقل کیا ہے کہ:

مَنْ قَرَاَ اٰیَةَ الْکُرْسِیْ وَخَوَاتِیْمَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ عِنْدَ

الْكُرَبِ أَغَاثَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (جمع الجوامع ۱/ ۸۱۰)

ترجمہ:...... جس شخص نے آیۃ الکرسی اور سورۃ البقرۃ کی آخری آیات کسی مصیبت کے وقت پڑھی تو اللہ نے اس کی مدد کی ہے۔

(۱۹)...... قرآن مجید کے بھول جانے کا علاج:

حضرت مغیرہ بن سبیع رحمہ اللہ تعالیٰ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشہور ساتھیوں میں سے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے سوتے وقت سورہ بقرہ کی دس آیات پڑھی تو وہ کبھی بھی قرآن نہیں بھولے گا چار آیات شروع کے اور آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات اور تین آیات آخر کے۔ (دارمی)

(۲۰)...... دو شفا بخش آیتیں:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ دو ایسی آیتیں ہیں جو پورے قرآن کے ثواب کا درجہ رکھتی ہیں اور دونوں آیتیں شفا بخشنے والی ہیں اور وہ دونوں ایسی آیتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں اور وہ سورۃ بقرۃ کی آخری دو آیتیں ہیں۔ (دیلمی)

سورۃ آل عمران کی خصوصیات

(۲۱)...... قرض اداء ہونے کی دعا:

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا

کہ کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھاؤں اگر آپ پر ثبیہ (پہاڑ) جیسا قرض ہو تب بھی اللہ تعالیٰ آپ کی جانب سے اداء کردے گا اور وہ دعا یہ ہے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ (سورہ آل عمران، آیت ۲۶۔۲۷)

ترجمہ:...... ”کہو کہ اے خدا بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق بخشتا ہے۔“

اور پھر یہ دعا مانگیں:

رَحْمٰنُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيْمُهُمَا تُعْطِيْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ

اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ (طبرانی)

ترجمہ:...... "اے دنیا اور آخرت میں بہت رحم کرنے والی ذات اور دنیا اور آخرت میں نہایت مہربان ذات جس کو تو دنیا اور آخرت میں چاہے دے دیتا ہے اور جس سے چاہتا روک دیتا ہے مجھ پر ایسی رحمت برسا جو مجھے تیرے سوا دوسروں کی مہربانی سے بے پرواہ کر دے۔"

(۲۲)...... اللہ کا اسم اعظم:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ کے اسم اعظم کا وسیلہ دے کر اگر آدمی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور قبول فرماتے ہیں اور اسم اعظم سورۃ آل عمران کے اس آیت میں ہے۔ (طبرانی)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ (سورہ آل عمران، آیت ۲۶)

ترجمہ:...... "کہو اے خدا بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔"

(۲۳)...... جانور کی سرکشی کے وقت کی دعا:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جب تم سے کسی کا جانور سر

کشی اختیار کرے تو اس آیت کو اس کے کان میں پڑھ دیا ئے (تو وہ جانور سرکشی سے باز آجائے گا)۔(بیہقی)

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ﴿۸۳﴾ (سورہ آل عمران، آیت ۸۳)

ترجمہ:......"کیا یہ (کافر) خدا کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ آسمان اور زمین خوشی یا زبردستی سے خدا کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔"

سورۃ انعام کے خصوصیات

(۲۴)......بیماری سے شفایابی کا عمل:

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے موقوفاً مروی ہے کہ کسی بھی بیمار کے پاس جب سورۃ انعام پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور شفا بخشتے ہیں۔(بیہقی)

(۲۵)......ولادت کی آسانی کے لئے دعا:

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ان کے ہاں ولادت کا وقت قریب آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا دونوں کو میرے پاس آنے کا حکم دیا اور ان سے فرمایا کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس جا کر آیۃ الکرسی اور یہ آیت پڑھو۔(ابن سنی)

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٤﴾ (سورۃ الاعراف، آیت ۵۴)

ترجمہ:...... "کچھ شک نہیں کہ تمہارے پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر (اپنی شان کے مطابق) جا ٹھہرا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اس سورج اور چاند ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اس کا ہے) یہ خدا رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔"

(اور فرمایا ان سے) کہ معوذتین پڑھ کر اس کو اللہ کی پناہ میں دیں۔

(معوذتین سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو کہتے ہیں)

(۲۶)...... پانی میں غرق ہونے سے حفاظت کی دعا:

حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ میری امت غرق ہونے سے بچنے کے لئے کشتی میں سوار ہو کر یہ دعا پڑھے۔

(ابن سنی)

(۱)...... وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۴۱ (سورہ ہود، آیت ۴۱)

ترجمہ:...... "(نوح علیہ السلام نے) کہا کہ خدا کا نام لے کر چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ۔ بیشک میرا پروردار بخشنے والا مہربان ہے۔"

(۲)...... وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَ الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۶۷ (سورۃ الزمر، آیت ۶۷)

ترجمہ:...... "اور انہوں نے خدا کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہئے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہونگے (اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔"

(۲۷)...... جادو سے شفایابی کی دعا:

حضرت لیث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے پاس یہ بات پہنچی ہے کہ یہ آیات جادو سے شفاء بخشتی ہیں۔

(۱)...... فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۸۱ وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸۲ (سورہ یونس، آیت ۸۱_۸۲)

ترجمہ:......"جب انہوں نے (اپنی رسوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا جو چیزیں تم لائے ہو جادو ہے۔ بے شک خدا اس کو بھی نیست و نابود کر دے گا خدا فسادیوں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔ اور اللہ تعالیٰ صحیح دلیل کو اپنے وعدے کے مطابق ثابت کر دیتا ہے گو مجرم لوگ کیسا ہی نا گوار سمجھیں۔"

(۲)......فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

(سورۃ الاعراف، آیت ۱۱۸۔۱۲۱)

ترجمہ:......"(پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا (۱۱۸) اور وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے (۱۱۹) (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہم جہاں کے پروردگار پر ایمان لائے۔"

(۳)......وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ (سورہ طٰہٰ، آیت ۶۹)

"اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں جائے پناہ نہیں پائے گا۔"

طریقہ استعمال:

ان آیات کو کسی ایسی برتن پر پڑھا جائے جس میں پانی ہو پھر اس پانی کو اس شخص کے سر پر ڈال دیا جائے جس پر جادو ہوا ہو۔

(۲۸)...... پریشانی کے وقت کی دعا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی مجھے کسی کام نے پریشان کیا تو جبرئیل علیہ السلام انسانی شکل میں میرے سامنے آ کر یہ کہتے:

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہہ دیجئے:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ

ترجمہ:...... "میں نے اس ہمیشہ زندہ رہنے والی ذات پر توکل کیا ہے جس پر موت کبھی طاری نہ ہوگی۔"

اور اس آیت کے پڑھنے کا کہتے:

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

(سورۃ الاسراء، آیت نمبر ۱۱۱)

ترجمہ:...... "اور کہو کہ سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنا

یا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے ذلت کے وقت پر، اور اس کو بڑا جان کر اس کی برائی کرتے رہو۔"

(۲۹)......ڈاکوؤں سے حفاظت کی دعا:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوعا روایت کرتے ہیں کہ یہ آیات ڈاکوؤں سے حفاظت کا سبب بنتی ہیں۔ (الصابونی)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

(سورۃ الاسراء، آیت ۱۱۰-۱۱۱)

ترجمہ:...... "کہہ دو کہ تم اللہ پکارو یا رحمٰن جس نام سے پکارو اس کے سب اچھے نام ہیں اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو اور کہو کہ سب تعریف خدا ہی کے لیے ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور کوئی اس کا مددگار ہے ذلت کے وقت پر، اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی بیان کرتے رہو۔

سورۃ الکہف کی خصوصیات

(۳۰) اللہ کی نعمتوں کو آفات سے محفوظ رکھنے کی دعا:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے بندے پر جو بھی انعام کیا ہو چاہے وہ اہل کی صورت میں ہو یا مال کی صورت میں یا اولاد کی صورت میں پھر وہ یہ کہے مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تو ان کو موت کے علاوہ کوئی آفت نہیں پہنچے گی۔ (بیہقی)

(۳۱)...... کسی معین وقت پر جاگنے کے لیے مجرب دعا:

حضرت زر بن جمیش رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے بھی سورۃ الکہف کی آخرت آیت رات کے کسی معین وقت میں اٹھنے کے لئے پڑھا تو وہ اس وقت ضرور اٹھے گا۔ حضرت عبدۃ بن لبابہ رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے اس وظیفے کو آزمایا تو ہم نے اس کو اسی طرح ہی پایا۔ (دارمی)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ (سورۃ الکہف، آیت ۱۱۰)

ترجمہ:...... ”کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک ہی تو ہے جو شخص اپنے

پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔"

سورۃ انبیاء کی خصوصیات

(۳۲)......ایک مستجاب دعا:

حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کسی بھی مسلمان شخص نے مصیبت کے وقت اس دعا کے ساتھ دعا مانگی ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو ضرور قبول کیا ہے یعنی ذی النون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا جو آپ نے مچھلی کے پیٹ میں رہتے ہوئے مانگی تھی۔ (الترمذی والحاکم)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۸۷

(سورۃ الانبیاء، آیت ۸۷)

ترجمہ:......"تیرے سواء کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں۔"

(۳۳)......پریشانی سے نجات حاصل کرنے کی دعا:

ترجمہ:......حضرت ابن سنی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں ایک ایسی دعا کو جانتا ہوں جس کو اگر کوئی پریشان زدہ شخص پڑھے لِرَبّہ اللّٰه الہٰ، اس کی پریشانی کو ضرور دور کرتے ہیں اور وہ میرے بھائی حضرت یونس علیہ السلام

کی دعا ہے۔(ابن سنی)

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

ترجمہ:......"اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے آخر اندھیرے میں (خدا کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں۔"

(سورۃ الانبیاء، آیت ۸۷)

سورۃ مومنون کی خصوصیات

(۳۴)......مجنون شخص پر پڑھنے کی دعا:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مجنون شخص کے کان میں یہ آیات تلاوت فرمائی تو اس کو فوراً افاقہ ہو گیا یہ دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ یہ آیات پڑھ کر دم کیے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ آیات یقین کے ساتھ پہاڑ پر بھی پڑھ لے تو وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائے گا وہ آیات مندرجہ ذیل ہے۔(بیہقی، ابن سنی، ابوعبید)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَّدْعُ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

(سورۃ المؤمنون، آیت ۱۱۵۔۱۱۸)

ترجمہ:...... "تو کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو یونہی بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے تو خدا جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان) اس سے اونچی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش بزرگ کا مالک ہے اور جو شخص خدا کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب خدا ہی کے ہاں ہوگا کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے اور خدا سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔"

سورۃ یٰسٓ کی خصوصیات

(۳۵)...... جان کنی کے وقت پڑھنے سے آسانی ہوجاتی ہے:

۱...... حضرت ابوذر غفاری رحمہ اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ جب کسی کی موت کا وقت قریب ہو اور اس پر سورۃ یٰسٓ پڑھی جائے تو اس کی روح آسانی سے قبض ہوتی ہے۔ (دیلمی، ابن صبان، ابوالشیخ)

۲...... اور اسی طرح حضرت ابوداؤد، حضرت نسائی، حضرت ابن ماجہ اور عبد اللہ بن مبارک رحمہم اللہ سے نقل کرتے ہیں کہ وہ فرمایا کرتے تھے کہ اپنے مرنے

والوں کے پاس سورۃ یٰسٓ پڑھا کرو۔

(۳۶)......دل کی سختی دور کرنے کی دعا:

حضرت ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے دل میں سختی محسوس کرے تو اس کو چاہیے کہ کسی برتن میں پانی اور زعفران سے سورۃ یٰسٓ لکھے پھر اس میں پانی بھر کر پیا کرے۔ (مستدرک)

(۳۷)......جنون کو دور کرنے کی دعا:

حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ انھوں نے کسی مجنون شخص پر سورۃ یٰسٓ پڑھ کر دم کیا تو وہ شفایاب ہو گئے۔ (ابن الضریس)

(۳۸)......دل کے غم کو دور کرنے اور اس کو خوشی پہنچانے کی دعا:

حضرت یحییٰ بن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ نقل فرماتے ہیں کہ جس شخص نے صبح کے وقت سورۃ یٰسٓ پڑھی تو وہ شام تک برابر خوشی میں رہے گا اور جس نے شام کے وقت پڑھی تو وہ صبح تک برابر خوشی میں رہے گا۔ حضرت یحییٰ رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہمیں اس بارے میں اس شخص نے بتایا ہے جس نے خود اس کا تجربہ کیا ہے:

فرماتے ہیں اس کی فضیلت کے لیے صرف یہ بھی کافی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دن کی اپنی پہلی نماز کا سورۃ یٰسٓ سے افتتاح کرتے تھے۔ اور اسی طرح حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز

میں سورۃ یٰسین تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ (طبرانی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری دلی خواہش ہے کہ ہر انسان کے دل میں سورۃ یٰسین ہو)۔ (بزار)

دارمی نے نقل کیا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت سورۃ یٰسین پڑھے تو اس کو شام تک پورا دن آسانی رہتی ہے اور جو شخص رات کے پہلے حصے میں پڑھے گا تو اس کو صبح تک پوری رات آسانی رہتی ہے۔

(۳۹)......سورۃ الدخان اور سورۃ غافر کی خصوصیات:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جس شخص نے شام کے وقت پوری سورۃ الدخان اور سورۃ غافر کی اول سے الیہ المصیر تک اور آیۃ الکرسی پڑھی تو وہ پوری رات محفوظ رہتا ہے اور جس شخص نے صبح کو پڑھی تو وہ رات تک محفوظ رہتا ہے۔ (دارمی)

(۴۰)......سورۃ واقعہ کی خصوصیات:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے:

۱......مَنْ قَرَأَ كُلَّ لَيْلَةٍ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ اَبَدًا

ترجمہ:......جس شخص نے ہر رات سورۃ واقعہ پڑھی تو وہ کبھی بھی فاقہ کا شکار نہ ہوگا۔ (بیہقی)

۲......حضرت ابو فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیمار ہوئے تو آپ کی عیادت کے لیے عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے (ابو فاطمہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام تھے) تو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو کس چیز کی شکایت ہے تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مجھے میرے گناہوں کی شکایت ہے تو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ کیا چاہتے ہیں تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اپنے رب کی رحمت تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں آپ کے پاس کسی طبیب کو نہ بلاؤں؟

تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ طبیب ہی نے مجھے بیمار کیا ہے پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں آپ کے لیے عطیہ دینے کا حکم دوں؟ تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے کوئی ضرورت نہیں تو حضرت عثمان نے فرمایا کہ آپ کے بعد آپ کی بیٹیوں کے کام آجائے گا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا تم کو میرے بیٹیوں کے بارے میں فقر وفاقہ کا ڈر ہے؟

حالانکہ میں نے تو اپنی بیٹیوں کو اس بات کا حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۃ واقعہ تلاوت کریں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

مَنْ قَرَأَ كُلَّ لَيْلَةٍ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ اَبَدًا (ابن عساکر)

ترجمہ:......"جو شخص ہر رات کو سورۃ واقعہ پڑھے گا تو اس کو کبھی بھی فقر وفاقہ نہیں پہنچے گا۔"

(۴۱)...... اگر عورت کو ولادت کے وقت مشکل پیش آئے تو یہ دعا پڑھے:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے موقوفاً اس عورت کے بارے میں جس کو ولادت کے وقت مشکل پیش آئے منقول ہے کہ یہ آیات کاغذ پر زعفران کے ساتھ لکھ کر اس عورت کو پلا دی جائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ...... سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ...... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (البیہقی)

ترجمہ:...... "شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے کوئی معبود نہیں مگر وہی جو بڑا حلم والا اور بڑا اکرم والا ہے پاک ہے اللہ کی ذات اور بلند تر ہے وہ عرش عظیم کا رب ہے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے جو دونوں جہانوں کا رب ہے۔"

آیات مندرجہ ذیل ہے

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ○

ترجمہ:...... "جب وہ اس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں) ایک شام یا صبح رہے تھے۔"

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ط

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ (سورہ احقاف، آیت ۳۵)

ترجمہ:......"سوتو ٹھہرا رہ جیسے ٹھہرے رہے ہیں ہمت والے رسول اور جلدی نہ کر ان کے معاملہ میں یہ لوگ جس دن دیکھ لیں گے اس چیز کو جس کا ان سے وعدہ ہے جیسے نہیں ٹھہرے مگر ایک گھڑی دن کی یہ پہنچا دینا ہے اب وہی غارت ہوں گے جو لوگ نافرمان ہیں۔"

(۴۲)......وساوس سے بچنے کے لئے دعا:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم اپنے دل میں کسی قسم کا وسوسہ محسوس کرو تو یہ آیت پڑھ لیا کرو۔ (ابوداؤد)

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾

ترجمہ:......"وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے۔" (سورۃ الحدید، آیت ۳)

(۴۳)......جب بچھو کسی کو ڈس لے تو وہ کیا پڑھے:

ا......حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بچھو نے ڈس لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی اور نمک منگوایا پھر اس کو اس پر ملنا شروع فرمایا اور ساتھ ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ الکافرون اور سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھتے

جاتے تھے۔ (طبرانی)

اس حدیث کے ذیل میں علامہ ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ بات واضح ہے کہ ہر کلام کی ایک تاثیر ہوتی ہے اور کچھ خاص منافع ہوتے ہیں تو دونوں جہانوں کے رب کے کلام کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ جبکہ اس کے کلام کو سارے دوسرے کلاموں کے ایسی فضیلت حاصل ہے جس طرح اللہ کو اپنی مخلوق کے اوپر فضیلت ہے اس کلام کی فضیلت تو یہ ہے کہ یہ کلام مکمل طور پر شفا بخشنے والا ہے اور بھرپور نفع بخشنے والا ہے اور ایک رحمت عامہ ہے جس کو اگر پہاڑوں پر نازل کیا جاتا تو وہ اس کی عظمت وجلالت سے چورا چورا ہو جاتے۔

۲..... حضرت ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے جب آپ سجدہ کرنے گئے تو آپ کو بچھو نے انگلی پر کاٹا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوراً اٹھے اور فرمایا کہ:

لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدَعُ نَبِيًّا وَلَا غَيْرَهُ

ترجمہ:..... "اللہ کی لعنت ہو ان بچھوؤں پر نہ تو یہ نبی کو چھوڑتے ہیں اور نہ کسی اور کو۔"

پھر پانی اور نمک منگوایا اور متاثرہ جگہ پر رکھا اور قل ھو اللہ احد اور

معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھا یہاں تک آپ کو سکون حاصل ہو گیا تو اس حدیث سے علاج کی دو قسموں کا ثبوت ملتا ہے ایک طبعی جو آپ ﷺ نے نمک سے کیا اور دوسرا روحانی جو آپ ﷺ نے مختلف سورتیں پڑھ کر کیا۔

(۴۴)......سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی خصوصیات:

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ ہر رات جب اپنی چارپائی پر آتے تو آپ ﷺ اپنے دونوں ہاتھوں کو جمع فرماتے پھر تھوڑا تھوڑا تھوک ملا ہوا پھونک اپنے ہاتھوں پر پھونکتے اور یہ سورتیں پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝

پھر جتنا ہو سکتا اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے بدن پر پھیر لیتے سب سے پہلے سر سے شروع کرتے پھر چہرے پر پھر جسم کے اگلے حصے پر اور آپ ﷺ یہ عمل تین مرتبہ دہراتے تھے۔ (بخاری)

۲...... اسی طرح اہل السنن نے حضرت عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا ہے کہ:

وَفِی الْمُعَوَّذَتَیْنِ الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ کُلِّ مُکْرِهٍ جُمْلَةً وَّتَفْصِیْلاً

معوذتین میں ہر ناگوار چیز سے تفصیلاً بچاؤ موجود ہے۔

۳...... حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ:

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَکْرَهُ الرُّقٰی اِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ

ترجمہ:...... نبی ﷺ معوذتین کے علاوہ کسی اور چیز سے جھاڑ پھونک کو ناپسند کرتے تھے۔ (ابوداؤد و نسائی)

۴...... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنات اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک اللہ تعالیٰ نے معوذتین نازل فرمایا تو آپ ﷺ نے ان کو پڑھنا شروع کر دیا اور اس کے علاوہ بقیہ چیزوں کو پڑھنا چھوڑ دیا۔ (ترمذی اور نسائی)

(۴۵)......دو بہترین سورتیں:

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دوران سفر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کو آگے سے پکڑ کر چل رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عقبہ! کیا میں تم کو ایسی دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں جن کو پڑھا جاتا ہے؟ حضرت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سکھائی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میں ان پر بہت زیادہ خوش نہیں ہوا۔ حضرت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انہی سورتوں کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی نماز سے فارغ ہو کر میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے عقبہ:

یاعقبہ کیف رأیت

ترجمہ:......تمہارا کیا خیال ہے؟

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک اور حدیث مروی ہے جس میں فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جحفہ اور ابواء کے مابین سفر کر رہے تھے (جحفہ اور ابواء جگہوں کے نام ہے) کہ اچانک ہم کو تیز ہوا اور سخت اندھیرے نے گھیر لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حالت میں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھنا شروع کیا اور فرمایا کہ:

یَا عُقْبَةُ تَعَوَّذْ بِهِمَا

ترجمہ:......"اے عقبہ! تم بھی ان کے ذریعے سے پناہ مانگو)۔"

کیونکہ ان دونوں سورتوں جیسا کسی بھی سورۃ کے ساتھ پناہ مانگنے والے نے پناہ نہیں مانگی ہے حضرت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیں نماز پڑھاتے ہوتے ان دونوں سورتوں کو تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔(ابوداؤد)

امام سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں معوذتین کے مندرجہ بالا تمام خواص میں نے ان احادیث سے لیے ہیں جو غیر موضوع ہیں۔

صالحین کے تجربات سے کچھ اقتباسات

(۴۶) آیات الشفاء:

حضرت ابن حجاج رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب (مدخل) میں امام ابوالقاسم القشیری رحمہ اللہ تعالیٰ سے نقل کیا ہے کہ میرا بیٹا بہت سخت بیمار ہوا اور بیماری کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ میں اس سے بالکل مایوس ہو گیا اور مجھے بہت سخت پریشانی لاحق ہوئی اس دوران میں نے خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے بیٹے کے بیماری کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَيْنَ أَنْتَ مِنْ آيَاتِ الشِّفَاءِ؟

ترجمہ:......"تم شفاء بخشنے والی آیات سے کیوں غافل ہو؟"

پھر جب میں نیند سے بیدار ہوا تو میں نے ان آیات کے بارے میں غور وفکر کیا تو میں نے ان آیات کو قرآن مجید میں چھ جگہ پر پایا اور وہ آیات مندرجہ ذیل ہیں:

۱......وَ یَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴﴾ (سورۃ التوبہ، آیت ۱۴)

ترجمہ:......"اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا۔"

۲......قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ

ترجمہ:......"اے لوگوں تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفاء اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے۔"

(سورہ یونس، آیت ۵۷)

۳......یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ (سورۃ النحل، آیت ۶۹)

ترجمہ:......"اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کی کئی امراض) کی شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لیے اس میں بھی نشانی ہے۔"

۴......وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ (سورۃ الاسراء، آیت ۸۲)

ترجمہ:......"اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔"

۵......وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝۸۰ (سورۃ الشعراء، آیت ۸۰)

ترجمہ:......"اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے"۔

۶......قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ (سورہ فصلت، آیت ۴۴)

ترجمہ:......"کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کیلئے ہدایت اور شفا ہے"۔

حضرت امام ابو القاسم القشیری رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فرماتے ہیں کہ میں نے ان آیات کو ایک کاغذ پر لکھا پھر اس کو پانی میں حل کیا اور وہ پانی اپنے بیٹے کو پلایا تو وہ ایسا شفایاب ہو گیا گویا کہ زنجیروں سے آزاد کر دیا گیا ہو (یعنی بالکل صحیح سالم ہو گیا)

حضرت امام القشیری رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فرماتے ہیں کہ مناسب یہ ہے کہ روشنائی کے ساتھ لکھنے سے اجتناب کیا جائے کیونکہ اس سے جسم کو نقصان ہوتا ہے جبکہ ابن الحاج کے مطابق اس کو زعفران سے لکھا جائے۔

طریقہ:......کسی صاف ستھرے برتن میں لکھا جائے یا کسی صاف ستھرے پتے پر لکھا جائے پھر برتن کو پانی سے دھویا جائے یا اس پتے کو پانی سے حل کیا جائے پھر وہ پانی مریض کو نہار منہ پلایا جائے۔ (المدخل)

(۴۷)......زمزم کے پانی پر سورۃ فاتحہ کا پڑھنا:

حضرت علامہ ابن قیم رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ سورۃ فاتحہ سے شفاء ملنے کے متعلق اپنا ایک تجربہ ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ مکہ میں رہتے ہوئے مجھ پر ایسا وقت بھی گزرا ہے کہ میں سخت بیمار ہوا اور مجھ کو نہ کوئی طبیب مل رہا تھا اور نہ کوئی دواء جس سے میں اپنی بیماری کا علاج کرتا آخر کار میں زمزم کا پانی لیتا اور اس پر کئی بار سورۃ فاتحہ پڑھتا اس کو پیتا تو اس سے مجھے کامل شفا مل جاتی پھر جب کبھی مجھے کوئی تکلیف لاحق ہوتی تو میں اپنا مذکورہ عمل دھراتا اور اللہ کے فضل سے شفایاب ہو جاتا۔

(زادالمعاد)

(۴۷)......نظر بد کو نظر لگانے والے کی طرف لوٹانے کا عمل:

حضرت ابوعبداللہ الساجی کے بارے میں آتا ہے کہ وہ حج یا جہاد کے سفر میں ایک خوبصورت اونٹنی پر سوار تھے اور آپ کی جماعت میں ایک ایسا آدمی تھا جس کی نظر لگ جاتی تھی جب بھی وہ کسی چیز کی طرف دیکھتا تو اس کی نظر کے اثر سے وہ چیز ہلاک ہو جاتی۔ اس لیے عبداللہ الساجی رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ سے کہا گیا:

اِحْفِظْ نَاقَتَكَ مِنَ الْعَائِنِ

ترجمہ:......"نظر لگانے والوں سے اپنی اونٹنی کی حفاظت کرو"۔

تو آپ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ نے فرمایا کہ اس کا میرے اونٹنی پر کوئی بس نہیں چلتا جب اس نظر لگانے والے کو پتہ چلا کہ حضرت عبداللہ الساجی رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ نے

یہ بات فرمائی ہے تو اس نے ایک ایسا وقت متعین کیا جس میں ابوعبداللہ اپنے ٹھکانے سے غائب تھے تو وہ آپ کے ٹھکانے کے پاس آیا اور اونٹنی کو نظر لگادی تو وہ بدکنے لگی اور گر گئی جب ابوعبداللہ آئے تو اس کو بتایا گیا کہ نظر لگانے والے نے اس کی اونٹنی کو نظر لگائی ہے اور ابھی اونٹنی کی یہ حالت ہوگئی ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں تو حضرت عبداللہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہنے لگے مجھے اس کا پتہ بتادیجئے تو ان کو پتہ دیا گیا تو حضرت ابوعبداللہ جا کر اس کے پاس کھڑے ہوگئے اور فرمایا:

بِاسْمِ اللّٰهِ حَبَسٌ حَابِسٌ، وَحِجْرٌ يَابِسٌ، وَشِهَابٌ قَابِسٌ، رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيْهِ

ترجمہ:...... "اللہ کے نام سے روکنا روکنے والے کا اور خشک پتھر اور شعار مانند ستارہ میں نے نظر لگانے والے کی نظر اس پر لوٹادی اور اس پر بھی جو لوگوں میں سے ان کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔"

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝ (سورۃ الملک، آیت ۳-۴)

ترجمہ:...... "پھر دوبارہ گناہ تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے، پھر دوبارہ نظر کر تو وہ نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔"

فرماتے ہیں کہ یہ پڑھنے کے بعد اس نظر لگانے والے کی دونوں آنکھوں

کی بینائی جاتی رہی اور انٹنی سیدھی کھڑے ہوگی گویا کہ اس کو کچھ ہوا ہی نہیں۔

(زادالمعاد)

(۴۹)......بخار کے لئے رقعہ:

حضرت مروزی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبداللہ رحمہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات پہنچی کہ مجھے بخار ہو گیا ہے تو انھوں نے میرے لئے بخار سے شفایابی کے لئے ایک رقعہ لکھا جس میں یہ آیات درج تھیں۔

اور ایک دعا:

۱...... قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾

(سورۃ الانبیاء، آیت ٦٩)

ترجمہ:...... "ہم نے کہا: اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر سلامتی والی (بن جا)۔"

۲......وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾

(سورۃ الانبیاء، آیت ٧٠)

ترجمہ:...... "اور ان لوگوں نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے ان ہی کو نقصان میں ڈال دیا۔"

۳......اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ، اِشْفِ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ اِلٰهَ الْحَقِّ ...... اٰمِيْنْ (زادالمعاد)

ترجمہ:......"اے اللہ اے جبرائیل اور میکائیل علیہما السلام کے رب اس صاحب رقعہ کو اپنی قدرت اور طاقت اور اپنی عظمت سے شفا بخش دے اے سچے پروردگار۔ آمین۔ (زادالمعاد)

(۵۰)......نکسیر کے لئے رقعہ:

حضرت شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ مریض کی پیشانی پر یہ آیت لکھا کرتے تھے۔

وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِیِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

(سورہ ھود، آیت ۴۴)

ترجمہ:......"اور حکم دیا گیا ہے کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی جودی پر جا ٹھہری اور کہہ دیا گیا ہے ظالم لوگوں پر لعنت۔"

حضرت ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن تیمہ رحمہ اللہ تعالیٰ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے یہ آیت کئی سارے لوگوں کے لیے لکھی تو وہ صحیح ہو گئے۔ (زادالمعاد)

نوٹ:......نکسیر کے خون سے اس آیت کو لکھنا جائز نہیں جیسا کہ بعض جاہل لوگ یہ کام کرتے ہیں کیونکہ خون ایک نجس شے ہے اور نجس چیز سے اللہ کا

کلام لکھنا جائز نہیں۔

(۵۱)......داڑھ کی تکلیف کا عمل:

حضرت علامہ ابن قیم رَحِمَهُ اللهُ تَعَالىٰ بیان کرتے ہیں کہ اس آیت کو اس گال پر لکھا جائے جس طرف کی داڑھی میں درد ہے:

۱......بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

(سورۃ الملک، آیت ۲۳)

ترجمہ:......"شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ کہو وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم کم احسان مانتے ہو۔"

اور اگر چاہے تو یہ آیت لکھ دیں:

۲......وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾

ترجمہ:......"اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اس کی ہے اور وہ سنتا جانتا ہے۔" (سورۃ الانعام، آیت ۱۳)

(۵۲)......پھوڑے پھنسیوں اور آبلوں کا قرآنی علاج:

یہ آیتیں اس پر لکھی جائیں:

وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾ فَيَذَرُهَا

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿١٠٧﴾

(سورہ طٰہٰ، آیت ۱۰۵ـ۱۰۷)

ترجمہ:......" اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ خدا ان کو اڑا کر بکھیر دے گا اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا جس میں نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی)۔"

(۵۴)......ایسا عمل جو ہر حال میں نفع بخش ہے:

حضرت ابن الحاج رحمہ اللہ تعالیٰ اپنے شیخ ابی محمد المرجانی کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ وہ اکثر (نشرہ) کے ذریعے سے علاج کیا کرتے تھے (نشرۃ اس علاج کو کہتے ہیں جس کے ذریعے جادو یا جنون یا دوسرے امرض کا علاج کیا جائے اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی پتے یا پاک صاف برتن پر قرآن مجید کی کسی پوری سورت کو یا آدھی سورت یا کچھ متفرق آیات لکھی جائیں پھر اس کو پانی سے دھویا جائے پھر وہ پانی مریض کے بدن پر ڈالا جائے اور اس میں سے اس کو پلایا بھی جائے اور یہ عمل جس کو بھی سکھاتے پھر وہ اس عمل کو دہراتے تو وہ ہر بیماری سے شفا پاتا)۔

حضرت مرجانی رحمہ اللہ تعالیٰ فرمایا کرتے تھے کہ مذکورہ نشرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو خواب میں عطا فرمایا تھا اور وہ یہ ہے۔

ا......لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

(سورہ توبہ، آیت ۱۲۸-۱۲۹)

ترجمہ:......"(لوگوں) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے خواہش مند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ خدا مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔"

۲......وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ

ترجمہ:......"اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور راحت ہے۔" (سورۃ الاسراء، آیت ۸۲)

۳......لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ (سورۃ الحشر، آیت ۲۱۔ ۲۴)

"اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دیا اور پھٹا جاتا ہے اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ فکر کریں۔ وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں بادشاہ (حقیقی) پاک ہے اُس کی ذات (ہر عیب سے) سلامتی امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا خدا ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ وہی خدا (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۴...... قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۵...... قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٦...... قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿٦﴾

پھر یہ دعا لکھیں:

٧...... اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِيْ، وَاَنْتَ الْمُمِيْتُ، وَاَنْتَ الْخَالِقُ، وَاَنْتَ الْبَارِئُ، وَاَنْتَ الْمُبْلِيْ، وَاَنْتَ الْمُعَافِيْ، وَاَنْتَ الشَّافِيْ، خَلَقْتَنَا مِنْ مَّاءٍ مَّهِيْنٍ، وَجَعَلْتَنَا فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى، وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا، يَامَنْ بِيَدِهِ الْاِبْتِلَاءُ وَالْمُعَافَاةُ وَالشِّفَاءُ وَالدَّوَاءُ اَسْأَلُكَ بِمُعْجِزَاتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَرَكَاتِ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ، وَحُرْمَةِ كَلِيْمِكَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِشْفِهِ

ترجمہ:...... ”اے اللہ! آپ ہی زندہ کرنے والے ہیں اور آپ ہی موت طاری کرنے والے ہیں اور آپ ہی پیدا کرنے والے ہیں اور آپ ہی

نے ابتداءً پیدا کرنے والے ہیں اور آپ ہی آزمائش میں مبتلا کرنے والے ہیں اور آپ ہی عافیت بخشنے والے ہیں اور آپ ہی شفا دینے والے ہیں آپ نے ہمیں ایک گندے پانی سے پیدا کیا آپ ہی نے ہمیں ایک معلوم مدت تک ماں کی رحم میں رکھا اے اللہ! میں اپ کو آپ کے اچھے ناموں کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں آپ کو آپ کے نبی محمد ﷺ کے معجزات کا اور آپ کے دوست ابراہیم علیہ السلام کی برکات کا اور آپ کے ساتھ کلام کرنے والے موسیٰ علیہ السلام کی حرمت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ اپ اس مریض کو شفا بخش دیں۔

(۵۴)...... جادو اور گھبراہٹ سے بچنے کے لئے عمل:

حضرت ابن الحاج رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ان کے شیخ کے مریدوں میں سے کوئی مرید بیمار ہوا اور وہ حالت بیماری میں خواب میں ڈراؤنے خواب دیکھتا جس سے وہ گھبرا جاتا تو اس نے اپنے شیخ سے اس کی شکایت کی یہ سن کر شیخ نے صاف ستھرے برتن میں زعفران سے نشرۃ لکھنے اور اس کو نہار منہ پینے کا حکم فرمایا اور ساتھ فرمایا:

وَهِيَ لِلْمَسْحَرِ، وَالْغَمِّ، وَالْاَمْرَاضِ ......

"یہی عمل جادو، غم کو دور کرنے اور دوسرے امراض کا علاج بھی ہے۔"

وہ نسخہ یہ ہے کہ سورۃ یٰسٓ، سورہ واقعہ، سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص اور معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) آیۃ الکرسی اور اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے لے کر سورۃ

بقرۃ کے آخر تک اور قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ (یونس، آیت ۵۹) لکھا جائے پھر اس برتن کو دھو کر وہ پانی پی لیں پھر سات عمدہ کھجوریں لیں جبکہ اس پر زیت مرقی کا عمل ہو چکا ہو اور اس کو کھا لیں اللہ کی قدرت سے اس سے جادو ختم ہو جائے گا اور اسی طرح گھبراہٹ بھی۔

زیت مرقی کا طریقہ یہ ہے کہ صاف ستھرا تیل لیں اور اس کو صاف ستھرے برتن میں ڈال دیں پھر لکڑی یا کسی اور چیز سے اس تیل کو ہلائیں اور اس پر یہ سورتیں اور آیات پڑھی جائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱...... قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۲...... قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۳...... قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝

۴...... لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۲۸ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝۱۲۹

ترجمہ:...... "(لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے خواہش مند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں۔ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ خدا مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔"

(سورہ توبہ، آیت ۱۲۸۔۱۲۹)

۵...... وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝۸۲ (سورۃ الاسراء، آیت ۸۲)

ترجمہ:...... "اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔"

۶...... لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝۲۲ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۲۳ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۴

(سورۃ الحشر، آیت ۲۱۔۲۴)

ترجمہ:......"اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ فکر کریں۔ وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں بادشاہ (حقیقی) پاک ہے اُس کی ذات (ہر عیب سے) سلامتی امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا خدا ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ وہی خدا (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔"

اور یہ عمل سات مرتبہ کریں۔

(۵۵)......نشرۃ کو استعمال کرنے کی کیفیت:

حضرت ابن الحاج رحمہ اللہ تعالیٰ نشرۃ سے علاج کرنے کے لئے اس مثالی طریقے کی طرف توجہ دلاتے ہیں جو ہمارے زمانے میں اس طریقے سے زیادہ مشابہ ہے جو ادویہ کے استعمال کا ہے۔

حضرت ابن الحاج رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ زعفران سے کسی پاک صاف برتن میں یا کسی پتے پر یہ نشرۃ لکھ دیں پھر اس برتن کو پانی سے دھولیں، یا اس پتے کو پانی میں ملالیں پھر اس پانی کو نہار منہ پی لیں اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو اس تری سے گیلا کرے پھر جتنا ہو سکے اپنے بدن پر مل لیں۔

(۵۶)......ایک دلچسپ واقعہ:

حضرت امام ابن جوزی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک دلچسپ واقعہ نقل کیا ہے کہ حضرت میمونہ بنت شاقول بغدادی رحمہا اللہ تعالیٰ فرماتی ہیں کہ ہمارے پڑوسی نے ہمیں بہت زیادہ تکلیف دی تو میں نے دو رکعت نماز پڑھی اور نماز میں پورے قرآن مجید کے ہر سورۃ کا ابتدائی حصہ پڑھا اور یہ دعا مانگی:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنَا اَمْرَہٗ!!

”کہ اس کے معاملے تو ہماری طرف سے کفایت فرما۔“

اور پھر سو گئی جب میری آنکھ کھلی تو دیکھا کہ اچانک وہ سحری کے وقت نیچے آئے تو اس کا پاؤں پھسل گیا اور گر کر مر گیا۔

(۵۷)......تعویذ کے متعلق ضروری تنبیہ:

۱......حضرت ابن التین رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ معوذات اور اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کسی نام کو بطور دم کے پڑھنا طب روحانی کہلاتا ہے بشرطیکہ یہ عمل اللہ کے نیک بندوں کی زبان سے کیے جائیں تو اللہ کی چاہت سے ضرور شفا مل جاتی ہے۔

لیکن جس وقت اس علاج کو لوگوں نے مشکل بنا دیا تو لوگ طب جسمانی کی طرف متوجہ ہوئے۔

۲......اس بات کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے بھی اشارۃ ملتا ہے:

لَوْ أَنَّ رَجُلًا مُوْقِنًا قَرَأَهَا عَلٰى جَبَلٍ لَزَالَ

ترجمہ:......"اگر کوئی شخص یقین سے ان کو کسی پہاڑ پر بھی دم کر دے تو وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائے گا۔"

حضرت امام قرطبی کی رائے کے مطابق دم کی شرعی حیثیت:

۳......اللہ تعالیٰ کے اسماء اور کلام اللہ کو بطور دم کے پڑھنا جائز ہے اور جن آیات کے متعلق احادیث میں آیا ہے اس سے دم کرنا مستحب ہے۔

حضرت امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کی رائے:

۴..... حضرت ربیع رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ سے دم کے متعلق پوچھا تو آپ رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کتاب اللہ اور اسی طرح وہ اذکار جن کے متعلق احادیث میں آیا ہے سے دم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حضرت امام بطال رحمہ اللہ تعالیٰ کی رائے:

۵..... حضرت امام بطال رحمہ اللہ تعالیٰ معوذات کے بارے میں بتاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان میں ایک ایسا راز رکھا ہوا ہے جو ان کے علاوہ کسی اور سورت میں نہیں کیونکہ یہ جامع دعائیں ہیں جن میں ساری بڑی چیزوں سے پناہ مانگی گئی ہے۔ سحر، حسد، شیطان کے شر اور اس کے وسوسہ سے اور اس کے علاوہ دوسری چیزوں سے حفاظت کے لیے۔ معوذات سے بہتر کوئی نسخہ نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف اسی پر اکتفا فرماتے تھے۔

حضرت علامہ ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ کی رائے:

۶..... حضرت علامہ ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ سورۃ فاتحہ کو بطور دم کے پڑھنے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ بات واضح ہے کہ بعض سورتوں کی کچھ خصوصیات ہیں جو تجربات سے ثابت شدہ ہوتے ہیں تو اللہ کے کلام کے بارے میں کیا خیال ہے خصوصا سورۃ فاتحہ کہ اس جیسی سورت نہ تو قرآن میں کسی دوسری جگہ اور نہ اس

سے پہلی کتابوں میں موجود ہے کیونکہ یہ پورے قرآن مجید کے مضامین کو شامل ہے اس میں اللہ کے ناموں میں سے جامع اور مشہور ناموں کا ذکر ہے اور اسی طرح قیامت کے ثبوت اور توحید کا ذکر ہے اور یہ بھی کہ تم سب مدد طلب کرنے میں اللہ تعالیٰ کے محتاج ہو اور اسی طرح ہدایت مانگنے میں بھی اللہ کے محتاج ہو اور اسی طرح اس میں سب سے افضل ترین دعا کا ذکر ہے اور وہ اللہ سے سیدھے راستے کا طلب کرنا جو اللہ کی کامل معرفت اور توحید اور اللہ کے احکام پر عمل کرنے اور جن کاموں سے منع کیا ہے ان سے رکنے اور اس پر قائم رہنے کا نام ہے اور اسی طرح اس میں مخلوق کی تین قسموں کا ذکر ہے ایک (منعم علیہم) جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا ہے کہ وہ حق کو پہچان گئے اور اس پر عمل کیا اور دوسرے نمبر پر (مغضوب علیہم) جن پر اللہ کا غضب ہے جنہوں نے حق کو پہچانا پھر روگردانی کی تیسرے نمبر پر (گمراہ لوگ) جنہوں نے حق کو پہچانا ہی نہیں اور اس کے ساتھ ساتھ یہ سورت ان مضامین تقدیر، شر، اللہ تعالیٰ کے نام اور قیامت کے اثبات پر بھی مشتمل ہے اور اس میں تزکیہ نفس اور دل کی اصلاح اور فرق باطلہ پر رد بھی موجود ہے:

أن يستشفى بها من كل داء

ترجمہ:......"تو ایسی سورت اس لائق ہے کہ اس کو بطور دم کے پڑھا جائے۔"

قرآن مجید کو لکھ کر پینے کا مسئلہ:

۷......حضرت امام نووی رَحِمَہُ اللہُ تَعَالیٰ اپنی کتاب شرح معذب میں قران

کو لکھ کر پلانے کے بارے میں علماء کرام کی آراء نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں:
کہ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ تعالیٰ، حضرت مجاہد رحمہ اللہ تعالیٰ اور حضرت
امام اوزاعی رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایسا کرنے میں کچھ حرج نہیں جبکہ حضرت
امام نخعی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے ناپسند کیا ہے۔

نووی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ومقتضی مذھبنا: أنه لابأس به

ترجمہ:...... "ہماری رائے کے مطابق اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔"

کیونکہ قاضی حسین رحمہ اللہ تعالیٰ اور بغوی رحمہ اللہ تعالیٰ اور اسی طرح
دوسرے حضرات فرماتے ہیں کہ اگر قرآن کو حلوی پر یا کسی اور کھانے کی چیز پر
لکھا جائے تو اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں حضرت زرکشی رحمہ اللہ تعالیٰ
فرماتے ہیں کہ جن حضرات نے برتن پر لکھنے کے متعلق جواز کا فتویٰ دیا ہے ان
میں عماد نیہی رحمہ اللہ تعالیٰ بھی ہیں نیز انھوں نے اس بات کی تصریح کی ہے کہ
قرآن مجید کے کسی ورقہ کو نگلنا جائز نہیں ہے۔

حضرت ابن عبدالسلام رحمہ اللہ تعالیٰ نے پینے سے منع فرمایا ہے کیونکہ وہ
فرماتے ہیں کہ پیٹ میں جا کر یہ نجاست کے ساتھ ملے گا لیکن پھر بھی یہ قول
قابل نظر ہے۔

ازدواجی زندگی کو خوشگوار بنانے کیلئے

انبیاء علیہم السلام، صحابہ رضی اللہ عنہم اور اولیاء رحمۃ اللہ علیہم کی

مثالی بیویوں کے نصیحت آموز واقعات

اللہ والوں کی بے مثال بیویاں

مؤلف/

الشیخ ابو طلحہ محمد یونس عبد الستار حفظہ اللہ

مترجم/

مولوی عمران رزاق صاحب

انمول نصیحتیں

دنیا و آخرت میں کامیابیاں دلانے
کیلئے انمول کتاب

مؤلف/
الشیخ ہانی علی عثمان حفظہ اللہ

مترجم/
مولانا محمد آصف صاحب